بالغ ہونے کے علائم اور حَجر

بالغ ہونے کے علائم اور حَجر

س ۱۸۸۶:ایک شخص کی ایک بیٹی اور ایک بالغ سفیہ بیٹا ہے جو اس کے زیر سرپرستی ہے ، کیا باپ کے مرنے کے بعد جائز ہے کہ بہن اپنے سفیہ بھائی کے اموال میں ولایت اورسرپرستی کے عنوان سے تصرف کرے؟

ج: بھائی اور بہن کو اپنے سفیہ بھائی پر ولایت حاصل نہیں ہے اوراگر اس کا دادا موجود نہ ہو اور باپ نے بھی اس پر ولایت اور سرپرستی کے سلسلے میں کسی کو وصیت نہ کی ہو تو سفیہ بھائی اور اسکے اموال پر حاکم شرع کو ولایت حاصل ہو گی۔

س ۱۸۸۷: کیا لڑکے اور لڑکی کے سن بلوغ میں شمسی سال معیار ہے یا قمری ؟

ج : قمری سال معیار ہے۔

س ۱۸۸۸ : اس امر کو تشخیص دینے کےلئے کہ ایک شخص بالغ ہونے کے سن کو پہنچا ہے یا نہیں کس طرح قمری سال کی بنیاد پر اسکی تاریخ ولادت کو سال اور مہینے کے اعتبار سے حاصل کرسکتے ہیں؟

ج: اگر شمسی سال کی بنیاد پر اس کی ولادت کی تاریخ معلوم ہو تو اسے قمری اور شمسی سال کے درمیان فرق کا حساب کرکے معلوم کیا جاسکتا ہے۔

س ۱۸۸۹: جو لڑکا پندرہ سال سے پہلے محتلم ہوجائے کیا اسے بالغ سمجھا جائیگا؟

ج: احتلام ہو جانے سے وہ بالغ سمجھا جائے گا کیونکہ شرعی طورپر احتلام بلوغ کی علامات میں سے ہے۔

س۱۸۹۰: اگر دس فیصد احتمال ہوکہ بلوغ کی دوسری دو علامتیں (مکلف ہونے کے سن کے علاوہ) جلدی ظاہر ہوگئی ہیں تو اس صورت میں حکم کیا ہے؟

ج: محض یہ احتمال دینا کہ وہ دو علامتیں جلدی ظاہر ہوگئی ہیں بلوغ کا حکم ثابت ہونے کےلئے کافی نہیں ہے۔

س ۱۸۹۱: کیا جماع کرنا بالغ ہونے کی علامات میں سے شمار ہوتا ہے اور اس کے انجام دینے سے شرعی فرائض واجب ہو جاتے ہیں؟اور اگر کوئی شخص اس کے حکم سے واقفیت نہ رکھتا ہو اور اس طرح کئی سال گزر جائیں تو کیا اس پر غسل جنابت واجب ہوتا ہے؟ اور وہ اعمال جن میں طہارت شرط ہے جیسے نماز ، روزہ اگر انہیں غسل جنابت کرنے سے پہلے انجام دے تو کیا وہ باطل ہیں؟ اور انکی قضا واجب ہے؟

ج: انزال اور منی خارج ہوئے بغیر صرف جماع ، بالغ ہونے کی علامت نہیں ہے لیکن یہ جنابت کا باعث بن جاتا ہے لہذا بلوغ کے وقت غسل کرنا واجب ہوگا اور جب تک بلوغ کی کوئی علامت انسان میں نہ پائی جائے شرعی طور پر وہ بالغ نہیں ہے اور اس کےلئے احکام شرعی کا بجالانا

ضروری نہیں ہے اور جو شخص بچپن میں جماع کی وجہ سے مجنب ہوا ہو اور بالغ ہونے کے بعد غسل جنابت انجام دیئے بغیر اس نے نمازیں پڑھی اور روزے رکھے ہوں تو اس پر واجب ہے کہ وہ اپنی نمازوں کا اعادہ کرے لیکن اگر وہ جنابت کے بارے میں جاہل تھا تو اس پر روزوں کی قضا بجالانا واجب نہیں ہے۔

س ۱۸۹۲: ہمارے اسکول کے بعض طالب علم لڑکے اور لڑکیاں اپنی ولادت کی تاریخ کے اعتبار سے بالغ ہوگئے ہیں لیکن ان کے حافظہ میں خلل اور کمزوری کی وجہ سے ان کا طبّی معائنہ کیا گیا تا کہ ان کی ذہنی صلاحیت اور حافظہ چیک کیا جائے معائنہ کے نتیجے میں ثابت ہوا کہ وہ گذشتہ ایک سال یا اس سے زیادہ عرصہ سے ذہنی طور پر پسماندہ ہیں لیکن ان میں سے بعض کو پاگل شمار نہیں کیا جاسکتا کیونکہ وہ اس قابل ہیں کہ دینی اور معاشرتی مسائل کو سمجھ سکتے ہیں کیا اس مرکز کی تشخیص ڈاکٹروں کی تشخیص کی طرح معتبر ہے اور ان طالب علموں کےلئے ایک معیار ہے؟

ج : انسان پر شرعی ذمہ داریاں عائد ہونے کا معیار یہ ہے کہ وہ شرعی طور پر بالغ ہو اور عرف کے اعتبار سے عاقل ہو لیکن ہوش و فہم کے درجات معتبر نہیں ہیں اور اس میں ان کا کوئی اثر نہیں ہے۔

س ۱۸۹۳: بعض احکام میں خاص طورپر ممیّز بچے کے سلسلے میں آیا ہے :" جو بچہ اچھے اور برے کو پہچانتا ہو " اچھے اور برے سے کیا مراد ہے؟ اور تمیز کا سن کونسا سن ہے؟

ج: اچھے اور برے سے مراد وہ چیز ہے جسے عرف اچھا اور برا سمجھتا ہے اور اس سلسلے میں بچے کی زندگی کے حالات ، عادات و آداب اور مقامی رسم و رواج کو بھی مد نظر رکھنا ضروری ہے اور سن تمیز ، افراد کی استعداد اور درک و فہم کے اختلاف کی بنیاد پر مختلف ہے۔

س ۱۸۹۴: کیا لڑکی کےلئے نو سال پورے ہونے سے پہلے ایسے خون کا دیکھنا جس میں حیض کی نشانیاں موجود ہوں ، اس کے بالغ ہونے کی علامت ہے؟

ج: یہ خون لڑکی کے بالغ ہونے کی شرعی علامت نہیں ہے اور حیض کا حکم نہیں رکھتا ہے اگر چہ اس میں حیض کی علامات موجود ہوں۔

س ۱۸۹۵ جو شخص کسی وجہ سے عدالت کی طرف سے اپنے مال میں تصرف کرنے سے ممنوع ہوجائے اگر وہ اپنی وفات سے پہلے اپنے اموال میں سے کچھ مقدار اپنے بھتیجے کو خدمت کے شکریے اور قدردانی کے عنوان سے اسے دے اور وہ بھتیجا اپنے چچاکی وفات کے بعد مذکورہ اموال اس کی تجہیز و تکفین اور دوسری خاص ضرورتوں کو پورا کرنے پر خرچ کردے ، تو کیاجائز ہے کہ عدالت اس سے اس مال کا مطالبہ کرے؟

ج: اگر وہ مال جو اس نے اپنے بھتیجے کو دیا ہے حجر کے دائرے میں ہو یا کسی دوسرے کی ملکیت ہو تو شرعی طور پر اسے حق نہیں ہے کہ وہ مال بھتیجے کو دے اور اسکا بھتیجا بھی اس میں تصرف کرنے کا حق نہیں رکھتا اور عدالت کےلئے جائز ہے کہ وہ اس مال کااس سے مطالبہ کرے ورنہ کسی کو اس سے وہ مال واپس لینے کا حق نہیں ہے ۔